alhudaonline

شهر رمضان الذي أنزل فيه القرآن

Juzz 02

AL Huda KPK, Peshawar

DAWRAH-E-QUR'AN

2019

Dr. Farhat Hashmi

- From Al-Fateha to An-Nass | In Urdu
  Translation, Brief explanation & Practical tips
- One Juz a Day
- 6 Days a week
- Starting
  Wednesday April 7th, 2021

پارہ نمبر-02

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

سورة البقرة

اچھی نیت کا اچھا پھل۔۔۔!

- ✓ کیونکہ جیسا بیج ڈالا جاتا ہے ویسا ہی پھل نکلتا ہے
- ✓ قرآن مجید پڑھنے کے پیچھے ہماری نیت اچھی ہونی چاہیئے اور ایک وقت میں صرف ایک نیت نہیں بلکہ کئی نیتیں ہو سکتی ہیں

قرآن پڑھتے وقت ہماری نیت

----؟؟

کرنے کیلئے

کرنے کی نیت سے

کی نیت سے

کیلئے

کیلئے

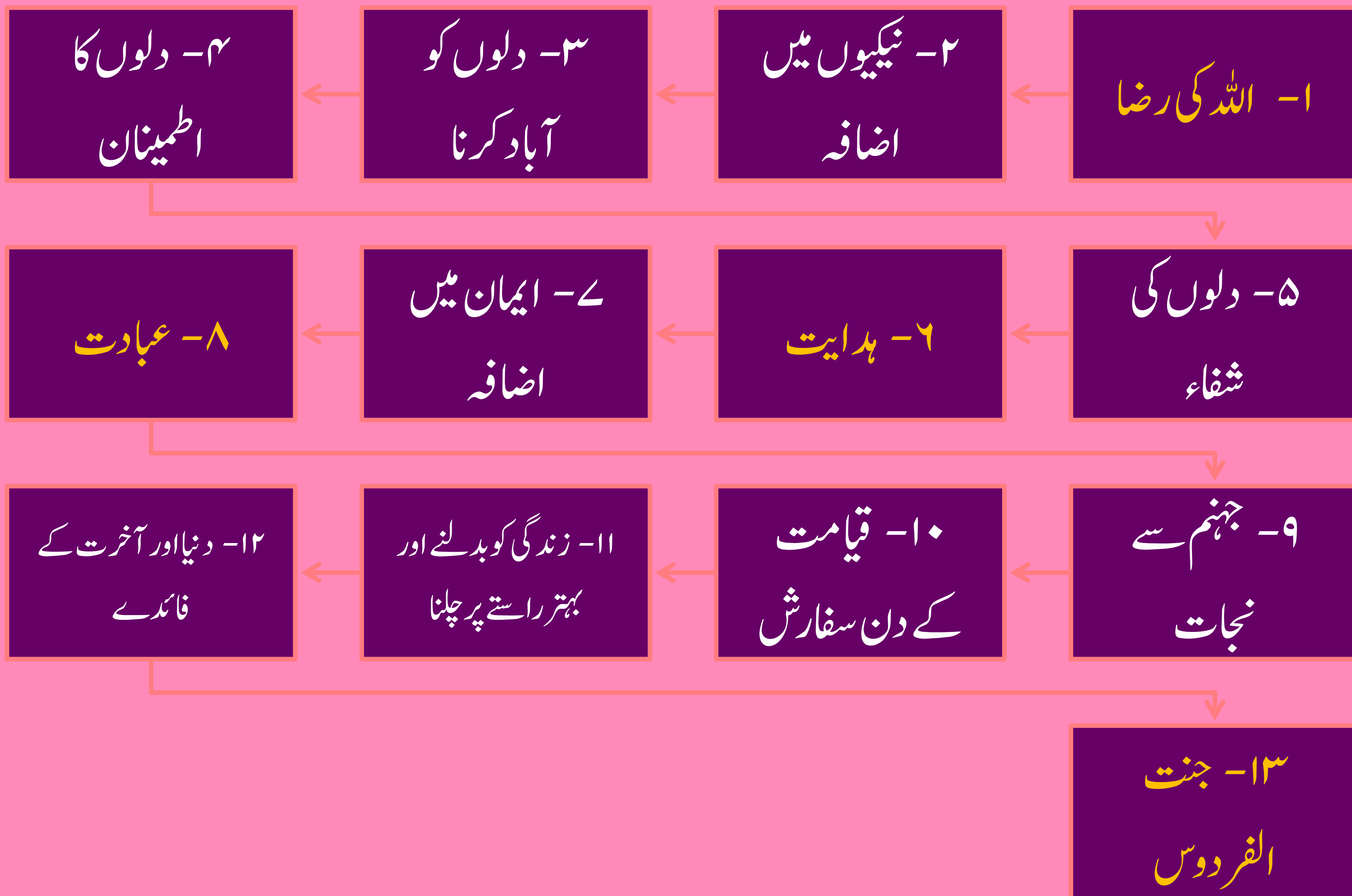
۱- اللہ کی رضا
۲- نیکیوں میں اضافہ
۳- دلوں کو آباد کرنا
۴- دلوں کا اطمینان
۵- دلوں کی شفاء
۶- ہدایت
۷- ایمان میں اضافہ
۸- عبادت
۹- جہنم سے نجات
۱۰- قیامت کے دن سفارش
۱۱- زندگی کو بدلنے اور بہتر راستے پر چلنا
۱۲- دنیا اور آخرت کے فائدے
۱۳- جنت الفردوس

(آیت: ۱۴۳)

وَمَا كَانَ اللهُ لِيُضِيعَ إِيمَانَكُمْ

ایمان سے مراد:

نماز

الرءوف----!

رءوف کا لفظ رءفت سے ہے

رءفت وہ مرحلہ ہے جو رحمت کے بعد آتا ہے

اللہ اپنے سارے بندوں کے ساتھ بڑا مہربان ہے

ماں سے بھی زیادہ بندے پر رحم کرنے والا ہے

دنیا اور آخرت میں رحم فرمانے والا ہے

بندوں کیلئے ہدایت کی راہیں کھولنے والا ہے

بندوں کی دنیاوی امور میں آسانی فراہم کرنے والا ہے

(آیت: ۱۴۶)

لَيَكْتُمُونَ الْحَقَّ وَهُمْ يَعْلَمُونَ

علم آنے کے بعد حق کو چھپانا بہت بڑا جرم ہے---!

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:

"جس شخص سے علم کی کوئی بات پوچھی جائے اور وہ اسے چھپا دے تو قیامت کے دن اس کے منہ میں آگ کی لگام میں سے ایک لگام لگائی جائے گی"

فستبقوا الخیرات

- نیکیوں کی طرف دوڑ لگانا زندگی کا مقصد ہونا چاہیئے

(آیت: ۱۵۰)

فَلَا تَخْشَوْهُمْ وَاخْشَوْنِي

لوگوں سے نہیں ڈرو اللہ سے ڈرو، کیوں------؟؟

جو اللہ سے ڈرے گا وہ اللہ کی طرف راغب ہو گا

جو اللہ کی طرف راغب ہو گا تو وہ اس کے احکامات کی پابندی کرے گا

اور پھر اللہ اس پر اپنی نعمتیں تمام کر دے گا

اللہ اس کو ہدایت کا راستہ دکھائے گا

اللہ کی خشیت علم والوں کا شعار ہوتی ہے

انبیاء کی صفت

وَيَخْشَوْنَهُ وَلَا يَخْشَوْنَ أَحَدًا إِلَّا اللّٰهَ

فرشتوں کی صفت

هُم مِّنۡ خَشۡيَةِ

رَبِّهِم مُّشۡفِقُونَ

متقین کی صفت

وَذِكْرًا لِلْمُتَّقِينَ الَّذِينَ

يَخْشَوْنَ رَبَّهُم

کرنے کے کام:

ایمان والوں کو لوگوں سے ڈرنے کے بجائے اللہ سے ڈرنا چاہیئے

دین کے معاملے میں اللہ پر بھروسہ کرنا چاہیئے

اللہ کی اطاعت کرتے رہنا چاہیئے

آیت نمبر 151

مَاأَرْسَلْنَافِیکُمْ رَسُولًامِنْکُمْ

وَیُعَلِّمُکُمْ مَالَمْ تَکُونُواتَعْلَمُون ________

رسول کے چار کام ----!

آیات کی تلاوت

تزکیہ

کتاب و حکمت کی تعلیم

اس چیز کی تعلیم دیتا ہے جسے لوگ نہیں جانتے

ان سب چیزوں کے پڑھنے اور پڑھانے کا مقصد--!

تلاوت برائے تلاوت نہ ہو

تعلیم برائے تعلیم نہ ہو

بلکہ مقصود اور مطلوب تزکیہ ہے

کہ انسان ظاہر اور باطن میں سنور جائے

تزکیہ سنوارنے کے عمل کو کہتے ہیں

اس کا کردار چمک اٹھے اور بہترین اخلاق آجائے

جو لوگوں کیلئے خیر کا باعث ہو

(آیت:۱۵۲)

فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوا لِي

وَلَا تَكْفُرُونِ

اللہ کا ذکر ہر چیز سے بہتر ہے-----!

- بہترین عمل یہ ہے جب انسان دنیا سے رخصت ہو تو اسکی زبان پر اللہ کا ذکر ہو
- انسان جب موت کے وقت اللہ کے پاس جارہا ہو تو ذکر کرتا ہوا جائے، اللہ کو یاد کرتا ہوا جائے

اللہ کا اپنے بندے کے ساتھ ہونا

اللہ فرماتا ہے:

"میں اپنے بندے کے ساتھ ہوتا ہوں جب تک وہ مجھے یاد کرتا ہے اور میری یاد میں اپنے دونوں ہونٹوں کو ہلاتا ہے"

ذکر کے فائدے۔۔۔!

ایمان میں اضافہ

اللہ کے قرب میں اضافہ

اللہ کی محبت میں اضافہ

اللہ کی خشیت میں اضافہ

✓ ذکر کی بہترین شکل نماز ہے

آیت نمبر-153

يَاأَيُّهَاالَّذِينَ آمَنُو اسْتَعِينُو ابِالصَّبْرِ

وَ الصَّلَاةِۚإِنَّ اللَّهَ مَعَ الصَّابِرِينَ

تین چیزیں باعثِ خوش حالی۔۔۔!

- جس انسان کی زندگی میں یہ تین چیزیں شامل ہو جائیں وہ خوشحال ترین انسان ہے!

۱۔ ذکر (اللہ کی یاد)

۲۔ شکر (اللہ کی نعمتوں پر محبت کا رویہ، بہترین عملی رویہ)

۳۔ صبر (مشکلات آنے پر صبر کا رویہ)

وَبَشِّرِ الصَّابِرِينَ

صبر کا اظہار کس طرح؟

- ✓ صبر کا اظہار رویہ سے بھی ہو گا
- ✓ صبر کا اظہار باتوں سے بھی ہو گا
- ✓ سب سے پہلا جملہ جو منہ سے نکلنا چاہیئے مصیبت کے آنے پر یا مصیبت کی یاد آنے پر----!

إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاجِعُونَ (156)

(آیت: ۱۵۷)

أُولَٰئِكَ عَلَيْهِمْ صَلَوَاتٌ مِّن رَّبِّهِمْ وَرَحْمَةٌ ۖ

وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُهْتَدُونَ

تین نعمتیں صبر کرنے والوں کو ملتی ہیں ----!

۱- اللہ کی رضا

۲- اللہ کی رحمت

۳- ہدایت

(آیت: 165)

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَتَّخِذُ مِنْ دُونِ اللَّهِ أَنْدَادًا يُحِبُّونَهُمْ

كَحُبِّ اللَّهِ ۖ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ حُبًّا لِلَّهِ ______

وَأَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعَذَابِ

شرک فی المحبة

مخلوق کی محبت چاہے آسمان وزمین کی ہو

چاہے کسی انسان کی ہو

یا کسی بت کی ہو

مخلوق کی محبت اگر حد سے بڑھ جائے

اور اللہ کی محبت سے زیادہ ہو جائے

تو وہ شرک فی المحبة ہو جاتا ہے

تو اس سے بچنے کی ضرورت ہے

وَالَّذِينَ آمَنُوا أَشَدُّ
حُبًّا لِلَّهِ

کرنے کے کام----!

✓ اپنے دلوں کا جائزہ لیں کہ آپ کی زندگی میں سب سے زیادہ اہم کون ہے؟

✓ آپ سب سے زیادہ کس کو یاد کرتے ہیں؟

✓ آپ سب سے زیادہ کس کے ساتھ باتیں کرتے ہوئے خوش ہوتے ہیں؟

✓ آپ سب سے زیادہ کس پر بھروسہ کرتے ہیں؟

✓ کس کے سپرد اپنے معاملات کرتے ہیں؟

✓ جب آپ پر تکلیف آتی ہے تو آپ کس کو یاد کرتے ہیں؟

✓ جب آپ کو کوئی خوشی ملتی ہے تو آپ سب سے پہلے کس کو یاد کرتے ہیں؟

✓ جب آپ کو کوئی مال ملتا ہے تو سب سے پہلے کس کیلئے نکالتے ہیں؟

✓ کس کیلئے جمع کرتے ہیں؟

✓ کس کیلئے صدقہ وخیرات کرتے ہیں؟

✓ جس کیلئے آپ سب کچھ کرتے ہیں تو وہی آپ کا محبوب اور وہی آپ کا معبود ہے

محبوب و معبود۔۔۔۔!

جو سب سے بڑا محبوب ہوتا ہے
وہی دراصل معبود ہوتا ہے

اگر اللہ کو معبود ماننا ہے

تو سب سے بڑھ کر محبت بھی اللہ
سے ہونی چاہیئے

جس سے محبت ہوتی ہے

اس کیلیئے انسان بڑی بڑی
قربانیاں بھی کرتا ہے

باقی چیزوں کو پیچھے رکھنا ہے

اور اسکو آگے رکھنا ہے

اس کی پسند اور ناپسند کو سامنے
رکھنا ہے

اللہ کی محبت کا اظہار انسانی اعضاء پر

- انسان کے معاملات میں بھی ظاہر ہوتی ہے
- انسان کے سب کاموں میں چمکتی ہے
- جب انسان کے دل میں اللہ کی محبت آتی ہے تو انسان اللہ کی اطاعت میں بہت محنت کرنے لگتا ہے
- اس کی خدمت میں چاق وچوبند ہو جاتا ہے
- وہ اللہ کی رضا حاصل کرنے کا حریص ہو جاتا ہے
- اس کے ساتھ سرگوشیاں کرنے میں لذت حاصل کرتا ہے

✓ وہ اللہ کے فیصلوں پر راضی ہو جاتا ہے

✓ اسے اللہ کی ملاقات کا شوق لگ جاتا ہے کہ کب اللہ سے ملاقات ہو گی

✓ اسے اللہ کے ذکر سے انس حاصل ہوتا ہے

✓ وہ لوگوں سے دور بھاگتا ہے تاکہ تنہائی میں اللہ کو یاد کر سکے

✓ وہ تنہائیوں کو پسند کرتا ہے

✓ اس کے دل سے دنیا کی محبت نکل جاتی ہے

✓ اس کے دل میں ہر اس شخص کی محبت آجاتی ہے جو اللہ سے محبت کرتا ہو

(آیت: ۱۶۸)

يَاأَيُّهَاالنَّاسُ كُلُوامِمَّافِي الْأَرْضِ حَلَالًاطَيِّبًا

کھانے کے دو اصول-----!

حلال ہو

طیب ہو

طیب میں کیا شامل ہے؟

عمدہ ہو = خوش ذائقہ ہو

آیت نمبر-172

يَاأَيُّهَاالَّذِينَ آمَنُوا كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَارَزَقْنَاكُمْ

وَاشْكُرُوا لِلَّهِ إِنْ كُنْتُمْ إِيَّاهُ تَعْبُدُونَ

عبادت میں دو چیزیں-----!

۱- طیب کھانا بھی عبادت

۲- کھا کر شکر ادا کرنا بھی عبادت

عبادت صرف نماز، روزہ ہی نہیں بلکہ کھانا، پینا بھی عبادت ہے

آیت نمبر۔183

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ

عَلَى الَّذِينَ مِنْ قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ

روزہ کیسی عبادت ہے؟

- ✓ روزہ ایک کفایت کرنے والی عبادت ہے
- ✓ سب سے منفرد عمل ہے
- ✓ خیر کا دروازہ ہے
- ✓ جو ایمان اور ثواب کی امید سے روزہ رکھے اس کے اگلے، پچھلے گناہ معاف کر دیئے جاتے ہیں
- ✓ روزے کا اجر اللہ کے ذمہ ہے

روزہ سے دعا کی قبولیت:

مفہوم حدیث:

" تین آدمیوں کی دعا رد نہیں کی جاتی ان میں سے ایک روزے دار کی یہاں تک کے وہ روزہ افطار کر لے "

پورے رمضان میں دعا کی قبولیت:

رسول ﷺ نے فرمایا:

"بے شک رمضان کے ہر دن اور ہر رات اللہ تبارک وتعالی کی طرف سے کچھ لوگوں کو جہنم سے خلاصی نصیب ہوتی ہے اور ہر دن اور رات میں مسلمان کی ایک دعا ایسی ہوتی ہے جو قبول ہو جاتی ہے"

آیت نمبر-201

وَمِنْهُمْ مَنْ يَقُولُ رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً

وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ

الدُّنیَا حَسَنَة--!

صحت

عافیت

ایمان

تقوی

توکل

اللہ کی محبت

رحمت

وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً--!

بھلائی

بخشش

اللہ کا دیدار

جنت الفردوس

محمد صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّم کی محبت

آیت نمبر۔216

كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِتَالُ وَهُوَ كُرْهٌ لَكُمْ ______

وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ

مصیبت پر صبر کا اجر:

ہر مصیبت کے اندر نصیحت چھپی ہوئی ہے

ہر مصیبت گناہوں کا کفارہ ہوتی ہے

صبر پر اجر ملتا ہے

خوشی ملنا بھی نعمت اور تکلیف آنا بھی نعمت ہے

مومن دونوں حالتوں میں خیر کماتا ہے کبھی شکر کرتا ہے اور کبھی صبر کرتا ہے

(آیت: ۲۲۸)

وَلِلرِّجَالِ عَلَيۡهِنَّ دَرَجَةٌ ؕ

مردوں کے بارے میں حکم:

مردوں کو عورتوں پر ایک درجہ ہے

اگر نہیں مانیں گے تو دو نقصان ہیں-----!

- اللہ کے حکم کی نافرمانی ہے
- حقیقت کا انکار ہے

بیوی پر شوہر کی معروف اطاعت لازم / فرض ----!

رسول ﷺ نے فرمایا:

"اگر میں اللہ کے علاوہ کسی کو سجدہ کرنے کا حکم دیتا تو عورت کو حکم دیتا کہ وہ شوہر کو کرے"

الطَّلَاق کا مطلب۔۔۔۔!

آزاد چھوڑ دینا

طلاق کا صحیح طریقہ:-

- ✓ عورت جب حیض سے فارغ ہو جائے تو ملاپ کے بغیر طہر کی حالت میں طلاق دی جائے
- ✓ حیض کی حالت میں طلاق نہیں دینی چاہیے
- ✓ تین طلاقیں اکٹھے نہیں دینی چاہییں

عورت کو تکلیف دینے کی ممانعت

رسول ﷺ نے فرمایا:

"اے اللہ میں دو ضعیفوں کا حق مارنا حرام کرتا ہوں یتیم اور عورت کا"

(آیت: 233)

وَالْوَالِدَاتُ يُرْضِعْنَ أَوْلَادَهُنَّ حَوْلَيْنِ ________

وَاتَّقُوا اللَّهَ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ بِمَا تَعْمَلُونَ بَصِيرٌ

بچے کا حق:

بچے کو دودھ پلانا فرض ہے

یہ بچے کا ثابت شدہ حق ہے

بچوں کو دودھ نہ پلانے کی سزا:

رسول ﷺ نے فرمایا:

"میرے پاس دو آدمی آئے انہوں نے میرا بازو پکڑا اور مجھے ایک دشوار گزار پہاڑ کے پاس لے گئے ہم ایسی عورتوں کے پاس سے گزرے کہ سانپ ان کی چھاتیوں کو نوچ رہے تھے میں نے پوچھا ان عورتوں کا کیا معاملہ ہے انہوں نے کہا یہ اپنے بچوں کو اپنا دودھ نہ پلانے والی عورتیں ہیں۔"

(آیت: 238)

حَافِظُوا عَلَى الصَّلَوَاتِ وَالصَّلَاةِ الْوُسْطَىٰ

وَقُومُوا لِلَّهِ قَانِتِينَ

درمیانی نماز سے مراد ----!

عصر کی نماز ہے

عصر کی نماز خصوصی توجہ کے ساتھ ادا کرنی چاہیے

منافق عصر کی نماز late کرتا رہتا ہے

عصر فوت ہونے کا بہت بڑا نقصان:

آپ ﷺ نے فرمایا:

"جسکی نماز عصر فوت ہو جائے گویا اسکا اھل اور مال لوٹ لیا
گیا"

(آیت: 245)

مَنۡ ذَاالَّذِيۡ يُقۡرِضُ اللّٰهَ قَرۡضًا حَسَنًا

قرضِ حسنہ

قرض حسنہ وہ ہوتا ہے جس میں
ثواب کی امید کی گئی ہو

جو دل کی خوشی سے دیا گیا ہو

حلال مال سے قرض:

ابن مبارک کہتے ہیں:

"وہ قرض جو حلال مال سے دیا جائے"

عمدہ واعلیٰ قرض:

ایک اور قول ہے:

"احسان نہ جتانا اور اذیت نہ دی جائے"

(آیت: 248)

قَالَ لَهُمْ نَبِيُّهُمْ إِنَّ آيَةَ مُلْكِهِ أَنْ يَأْتِيَكُمُ التَّابُوتُ

فِيهِ سَكِينَةٌ مِنْ رَبِّكُمْ ــــــــــــــــ إِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِينَ

"آیت سکینت"

- یہ آیت "آیت سکینت" کہلاتی ہے۔
- سکینت وہ اطمینان ہوتا ہے جو اللہ اپنے بندوں کے دلوں میں ڈالتا ہے
- سکینت انسان کو سکون اور وقار پر ابھارتی ہے
- خوف کے وقت انسان کے دل کو مضبوطی دیتی ہے

محنت وکسب سے رتبہ:

ابن القیم کہتے ہیں:

کہ "یہ اللہ کے عطا کیئے گئے رتبوں میں سے رتبہ ہے یہ رتبہ انسان کی ذاتی محنت اور کسب کی وجہ سے ہوتا ہے"

قرآن مجید میں چھ مقامات پر سکینت کا ذکر ہے----!

- ✓ ایک بار سورۃ البقرۃ میں (آیت: ۲۴۸)
- ✓ دو بار سورۃ التوبۃ میں (آیت:40/26)
- ✓ تین بار سورۃ الفتح میں (۴/۱۸/۲۶)

- جن کو آیات سکینت کہا جاتا ہے
- جب انسان ان آیات کو سنتا ہے یا پڑھتا ہے تو شیطانی حملوں اور بیماریوں سے نجات پا جاتا ہے

ربنا تقبل منا ومنكم

Taught by:

Dr. Farhat Hashmi

Contributed by:

Al-Huda Regional Office, Hayatabad, Peshawar, KPK